RAMPUR GAZETTE

رامپور گزٹ

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۱۹	روز دوشنبہ تاریخ ۱۲ مئی سنہ ۱۸۹۰ع مطابق ۲۲ رمضان سنہ ۱۳۰۷ھ	جلد ۲

نام مضمون

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	احکام اجلاس کامل کونسل آف ریجنسی۔	۱ و ۲
۲	حکم وائس پریذیڈنٹ کونسل ۔	۲
۳	احکام جوڈیشل ممبر کونسل ۔	۲
۴	احکام ریونیو ممبر کونسل ۔	۲
۵	روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ع	۳ لغایت ۶
۶	نقشہ حیات و ممات ۔	۶
۷	نرخنامہ اجناس ۔	۶
۸	اشتہار فروخت کتبہاے سادہ موجودہ مطبع سرکاری	۶
۹	دستور العمل لیسنس ۔	۷ لغایت ۹

حکم اجلاس کامل کونسل ریجنسی ریاست رامپور

آج دستور العمل لیسنس سب صاحبہ کونسل کے جلسہ کامل میں پیش ہوا امور نزاعی و مخالفہ کا تصفیہ بعد بحث و گفتگو ممبران کونسل نے کر دیا تجویز ہوئی کہ پیشکار کونسل اس دستور العمل کو صاف کرکے بغرض طبع گزٹ ریاست بھیجدیں اور مطابق قواعد منضبطہ دستور العمل آیندہ کارروائی عطاء و تجدید لیسنس کی عمل میں آئی صاحب پریذیڈنٹ بہادر نے بھی منظور فرمایا ۔ ۲۰ اپریل سنہ ۱۸۹۰ع

دستخط نواب پریذیڈنٹ بہادر — دستخط صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر

دستخط نواب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر

دستور العمل مذکورہ بالا آخر گزٹ میں مطبوع ہے

حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور

بعد غور ممبران کونسل نے تجویز کی کہ مقدمات داخل خارج علاقہ
جدید مین مثل قانون انگریزی فیس داخل خارج وصول کیا جاوے و طلبانہ
اشتہارانہ وصول کیا جاوے اور علاقہ قدیم مین جانشین سے طلبانہ اشتہار
یعنے بارہ آنہ جو قدیم سے تقرر ہے وصول کیا جاوے فیس داخل خارج
اور طلبانہ اشتہار و فیس وصول کرنا خلاف قاعدہ ہے
صاحب پریزیڈنٹ بہادر نے بہی منظور فرمایا۔ بغرض اجراے
احکام باجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر پیش ہو ۲۷ اپریل ۱۸۹۰ع
دستخط نواب پریزیڈنٹ بہادر دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر دستخط نواب جوڈیشل ممبر بہادر
صدر قانونگوے کی معرفت احکام اطلاع وہدایت جاری
ہوں اور ملخص اشتہار مشتہر دار صدر گزٹ مین شائع ہو۔

۵ مئی ۱۸۹۰ع شرح دستخط علی حسن

حکم وائس پریزیڈنٹ کونسل

انتظامی

۵ مئی سنہ ۱۸۹۰ع قمر [illegible] علیخان کا بجاے علی القیوم جدید کا تقرر
بدرخواست شرح مشاہرہ دس روپیہ ماہوار منظور ہوا۔

احکام جوڈیشل ممبر کونسل

ضمانت

۲۸ اپریل سنہ ۱۸۹۰ع [illegible]
[illegible] روپیہ ماہوار [illegible] ہوا۔

رخصت

[illegible]
[illegible] رخصت [illegible] منظور ہوئی

احکام ریونیو ممبر کونسل

یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ع — ملاحظہ عرضی چھدا لال پٹواری حلقہ بلوہ
پرگنہ ملک بابت درخواست عطاے تنخواہ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۹۰ع معروضہ
اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ع محکومہ ۱۱ نومبر سنہ ۱۸۹۰ع بعد دریافت کیفیت رپورٹ
صدر قانونگوی سے معلوم ہوا کہ تنخواہ سائل کی نہ تحصیل کر
واپس آئی نہ بعد باقی از تقسیم مشاہرہ سرکار ہوئی اور نہ دفتر
واپسی مین درج ہے۔ اور بحکم ۲۳ مارچ سنہ ۱۸۹۰ع تحصیلدار
کیفیت طلب کی گئی تحصیلدار اپنی رپورٹ معروضہ اپریل
مین لکہتے ہین کہ تنخواہ سائل مذکور نہ واپس ہوئی نہ بعد از
تقسیم ہو نہ جمع خزانہ سرکار ہے۔ بلکہ الغت راے قانونگوی
مفرور کی تصرف مین یہہ تنخواہ آئی ہے پس ہماری راے مین
یہہ تنخواہ پٹواری تحصیلدار کی تنخواہ سے لینا چاہیے

حکم ہوا کہ

تحصیلدار ملک کو لکہا جاوے کہ مبلغ دس روپیہ اپنی تنخواہ
یعنی اپنی پاس سے فوراً سیاہی تحصیل کر دیا تہہ دیجیے ہین اور روپی
سیاہی کر سائل کو بہی ادا نہ کرین ہم اپنی رو بروے تنخواہ
یافتنی سائل کی اسکو دلوا دینگی اور یہہ حکم معہ خلاصہ مقدمہ
واسطے اطلاع و تنبیہ جملہ تحصیلداران کو گزٹ مین مشتہر کیا جاوے

رخصت

۶ مئی سنہ ۱۸۹۰ع — صادق علی اہلمد سررشتہ صدر قانونگوی کو
رخصت مزید جنرل یوم بوضع تنخواہ منظور ہوئی۔

روبکار اجلاس نواب فخر یار جنگ بہادر
جوڈیشل ممبر کونسل تحقیقی ریاست رامپور
واقع یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ع

آج یہ روبکار ملاحظہ ہوئی اور ہر دفعہ کے مقابل میں حکم یہی تحریر کردیا گیا لہذا بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاتی ہے —
نواب فخر یار جنگ بہادر دستخط

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ منعقدہ ۵ مارچ سنہ ۱۸۹۰ع
بمقام کمرہ سررشتہ میونسپل وقت ۴ بجے

صاحبزادہ محمد [illegible] خانصاحب بہادر صدر نشین جلسہ
محمد سعادت یار خان سکرٹری بورڈ —

شرکاء جلسہ ملازمین

(۱) حکیم احمد رضا خانصاحب	مہتمم شفاخانہ جات
(۲) مولوی امداد حسین صاحب	سکرٹری جانچ
(۳) محمد ابراہیم خان صاحب	گرداور صفائی
(۴) منا خانصاحب	مہتمم گاؤخانہ
(۵) لالہ گوپال داس صاحب	گماشتہ خزانچی سرکار
(۶) بابو شام چندر داس صاحب	سول سرجن
(۷) پنڈت [illegible] دت صاحب	مدرس
(۸) مولوی اشرف علی صاحب	مدرس

شرکاء غیر ملازمین

(۱) لالہ نند کشور صاحب	زمیندار
(۲) حکیم محمد عبد الرزاق خانصاحب	وکیل
(۳) یعقوب علی خانصاحب	وکیل سرکار
(۴) شیخ عبد الصمد صاحب	وکیل
(۵) پنڈت رام دت صاحب	حکیم
(۶) حافظ مستقیم صاحب	مستاجر

جو جو امور تصفیہ طلب کا باتفاق رای ارباب جلسہ اس کمیٹی میں ہوا وہ مقابل میں درج کیا جاتا ہے —

۱ — روبکار اجلاس صاحب اسسٹنٹ ریزیڈنٹ بہادر بدین مضمون کہ جس دروازہ کے کھلنے کے بابت میونسپل کمیٹی نے درخواست کی ہے وہ سرائی دروازہ سے ایک صد گز کا فاصلہ بھی نہیں کہتا اور دونوں ایک سمت واقع ہیں پس اگر یہ دروازہ کھلے گا تو بہت ہی خرابی ہوگی جو سرائی دروازہ پر غلاظت پڑنے سے ہوتی ہے —	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ بلحاظ نواب دروازہ پہ جہاں کہ غلاظت پڑتی ہے ڈالی جاوے درخواست خارج و یا نامنظور رہے —

ملاحظہ شد یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ع — دستخط

۲ — یادداشت تحقیقی صاحب [illegible] دربارہ [illegible] ڈالا [illegible] کمیٹی ۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۸۹ع	تجویز ہوئی کہ سالانہ [illegible] اس سررشتہ میں بھی لکھا لیا جاوے بعدہ مثل داخل دفتر ہو —

ملاحظہ شد یکم مئی سنہ ۱۸۹۰ع — دستخط

۳

یادداشت مسٹر [illegible] میونسپل انجینیر بدین مطلب کہ اہل محلہ [illegible] چہ بچہ مندری کی درستی کیلئے [illegible] طالب چندہ عذر ناداری پیش کیا اور کہا کہ فی الحال سرکار چہ بچہ تیار کرا دیں ہم بتدریج ادا کرالیں گے۔

تجویز ہوئی کہ چونکہ اہل محلہ [illegible] اور کل رقم مبلغ [illegible] روپیہ کی ہے اور پہلی کمیٹی سے مبلغ [illegible] روپیہ کا نصف خرچ تجویز ہو چکا ہے کل رقم میونسپل فنڈ سے دیجاوے اور چہ بچہ معہ نالی معرفت میونسپل انجینیر تیار کرا دیا جاوے۔

خاص رپورٹ پر حکم ہو چکا۔ یکم مئی سنہ [illegible]

اطلاعیابی تجویز کمیٹی مورخہ [illegible] بدین مطلب کہ ۱۰ دسمبر سے جو تیل دوسری قسم کا حسب تجویز کمیٹی جلایا گیا۔ اس تاریخ سے جسقدر تیل جلتا ہے بحساب ایک روپیہ [illegible] منہائی کیجاتی ہے [illegible] کمی سابق کے جو [illegible] ہوئی وصول کئے جاینگے۔

ایک روپیہ کی کمی فی بکس منظور ہوئی اور اسکے بعد [illegible] کی کمی فی بکس لیجاوے اور [illegible] کی سابق کی جسکا حوالہ گرداور صفائی اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں وصول کئے سیاہہ سرکار کریں۔

منظور ہے۔ یکم مئی سنہ ۹۶ء

۴

رپورٹ کوتوال شہر بجواب اطلاعیابی نسبت یادداشت بابت علیحدگی [illegible] از جانب محمد سعید خان بدین مطلب کہ قیمہ خانہ [illegible] و دکانات خاص بازار قریب [illegible] سابق ہیں مقام اس قابل نہیں کہ یہاں [illegible] اس قسم کی عمارات کا انتظام ہو سکتا ہے۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible] کو اطلاع دیجاوے کہ جو کرایہ دار ہیں وہ عرصہ تین ماہ میں اور جنکو ذاتی مکانات ہیں وہ عرصہ ایک سال [illegible] فیل خانہ کے قریب آباد ہو جاویں درصورت عدم تعمیل فوراً بعد [illegible] متعینہ [illegible] اور یہ کارروائی معرفت کوتوال [illegible] کے کرائی جاوے۔

بالاحظہ مشیر منظور ہے۔ یکم مئی سنہ ۹۶ء

یادداشت مسٹر [illegible] بدین مطلب کہ حسب تجویز کمیٹی [illegible] فروری بابت دریافت نرخ تیل مٹی حافظ غوث سوداگر [illegible] سے نرخ دریافت تفصیل ذیل ہوا

نمبر ۵ قسم اول [illegible] قسم دوم [illegible] قسم سوم [illegible]

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ کمیٹی [illegible] دسمبر سنہ [illegible] میں جو بابت [illegible] ایک روپیہ فی بکس [illegible] کیگئی ہے اوس تاریخ تجویز کے بعد سے فی بکس ایک روپیہ چھ آنہ کے منہائی کیجاوے۔

منظور ہے یکم مئی سنہ ۱۸۹۶ء

۵

رپورٹ گرداور صاحب صفائی دربارہ [illegible]

تجویز ہوئی کہ جس تاریخ کمیٹی [illegible]

رپورٹ میونسپل انجینئر بابت یادداشت سررشتہ بدین خلاصہ کہ بم پولس متصل دیوار مکان حکیم محمد حسن خان تعمیر ہوا ہے اور اسکی صفائی کا بندوبست محکمہ صفائی سے ہو گیا لیکن بم پولس جب تک توڑ کر نہ بنایا جاوے کسی طور فصل مکان حکیم صاحب سے نہیں ہو سکتا

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ جو لوگ متعلقہ بم پولس کا بندوبست [illegible] بم پولس بدستور سابق منہدم کیا جاوے ۔

ملاحظہ شد یکم مئی ۱۹۰۱ء [illegible]

سررشتہ بدین خلاصہ کہ محلہ [illegible] یوسف علی وغیرہ مطربان [illegible] ذریعہ سے جو کنواں اندر مکان [illegible] کیا ہے اور اب کمیٹی نے پردہ دیوار مطربان و اہل محلہ [illegible] مطربان کو بعوض باہر کر نہ جاوے کہ مکان مطربان سے دریافت کیا ہے مبلغ [illegible] تعمیر دیوار کی ہوئی

مطربان کو میونسپل زمین سے [illegible]

خاص رپورٹ پر حکم ہوگا۔ یکم مئی ۱۹۰۱ء [illegible]

رپورٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب پولس محکمہ صفائی و پولس سپرنٹنڈنٹ صاحب در باب پیشی میونسپل بورڈ بدین خلاصہ کہ اگر حسب رپورٹ گرد اور صفائی ممانعت پیشاب کرنے کی سڑک پر [illegible] کرائی جاوے تو ہو سکتی ہے لیکن جب پیشاب کا کرنا قانوناً جرم نہ بنایا جاوے اس وقت تک مزاحمت ناجائز ہوگی اور سڑک پر اگر [illegible] گاڑیوں کا روکا جاوے تو باعث تکلیف کا ہوگا۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible] گاڑیاں حسب [illegible] قدیم سڑک پر آتی جاتی ہیں اور جہاں [illegible] تیار ہو گئے ہیں [illegible] چوکیداران [illegible] سڑک پر کرائی جا[illegible] اور جہاں پیشاب گھر نہیں بنے ہیں وہاں ممانعت نہ کرائی جاوے۔

عرضی حبیب خان و محمد احسان خان وغیرہ باشندگان [illegible] کہ [illegible] سوختہ محکمی صاحب [illegible] طلب رائے کمیٹی۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ [illegible] قدیم عمل درآمد [illegible] نہ دیا جاوے کہ باعث تکلیف [illegible] ہوگا۔

ملاحظہ شد یکم مئی ۱۹۰۱ء [illegible]

یادداشت سررشتہ صفائی بابت ارسال فہرست [illegible] صفائی حسب تجویز کمیٹی ۵ فروری ۱۹۰۱ء

چونکہ وصول [illegible] کی بحث درپیش ہے لہذا یہ تجویز بھی ملتوی رہی۔

ملاحظہ شد یکم مئی ۱۹۰۱ء [illegible]

[illegible]

یادداشت [illegible] انجینئر بابت یادداشت [illegible] تجویز ہوا کہ مبلغ [illegible]

دستخط محمد سعادت یار خان سکرٹری بورڈ

نقشہ حیات ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۵ - لغایت ۱۱ - مئی سنہ ۱۸۹۶ء

نام مقام	پیدائش مرد ہندو	پیدائش مرد مسلمان	پیدائش عورت ہندو	پیدائش عورت مسلمان	میزان	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	تفصیل موت ۱ - ۵ مرد	۱ - ۵ عورت	۶ و ۱۲ مرد	۶ و ۱۲ عورت	۱۳ و زیادہ مرد	۱۳ و زیادہ عورت	میزان مرد و عورت مرد	میزان مرد و عورت عورت	تفصیل مذہب ہندو	تفصیل مذہب مسلمان	کیفیت
رامپور	۰	۱۳	۲	۹	۲۳	۲	۲۱	۷	۴	۰	۰	۴	۷	۱۱	۱۱	۷	۱۵	
شاہ آباد	۳	۲		۵	۱۲	۵	۶	۲	۰	۰	۱	۲	۲	۴	۵	۵	۴	
ٹانڈہ	۱۴	۱	۹	۳	۲۷	۲۳	۴	۳	۲	۱	۲	۳	۲	۶	۴	۸	۳	
سوار	۱۴	۲۱	۱۵	۷	۵۶	۲۹	۲۸	۷	۵	۲	۰	۱۰	۶	۱۵	۸	۱۴	۱۶	
بلاسپور	۰	۱	۰	۲	۳	۰	۳	۵	۳	۱	۰	۰	۱	۶	۴	۲	۸	
ملک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
میزان	۳۱	۳۸	۲۶	۲۵	۱۲۰	۵۹	۶۳	۲۳	۱۶	۴	۳	۱۹	۱۸	۴۶	۴۲	۴۴	۴۰	

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۵ - لغایت ۱۱ - مئی سنہ ۱۸۹۶ء

نام اجناس	شہر رامپور	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۴۱۰ار	۱۶ار	۰	۱۴ار	۱۴۱۰ار	۱۳ار	ملک سے نقشہ وقت پر نہیں آیا۔
نخود خالص	۱۸۱۰ار	۱۹ار	۰	۱۹ار	۲۰ار	۱۹ار	
[illegible]	۰۱۶ار	۲۰ار	۰	۲۰ار	۱۶ار	۱۹ار	
[illegible]	۲۰ار	۰	۰	۰	۰	۲۰ار	
ماش	۱۰۱۳ار	۱۵ار	۰	۱۴۱۰ار	۱۶ار	۱۴ار	
مونگ	۱۱ار	۱۴ار	۰	۱۴ار	۱۱	[illegible]	
گوجنی	۱۹ار	۱۰۰۶ار	۰	۲۱ار	۲۲	[illegible]	
[illegible]	۲۲۰ار	۲۱ار	۰	۲۴ار	۶	[illegible]	
عدس	۲۱ار	۰	۰	۲۴ار	[illegible]	[illegible]	
ارہر	۱۲ار	۲۲ار	۰	۲۳۱۰ار	۲۵ار	۲۲ار	
برنج	۱۱۰ار	۱۱ار	۰	۱۲ار	۱۱ار	۷ار	
روغن زرد	۱۵۱۰ار	۱۶ار	۰	۱۰۱۰ار	۱۰۱۰ار	۱۶ار	
[illegible]	۳ار	۲۰ار	۰	۳ار	۲۰ار	۳ار	
[illegible]	۲۱ار	۶ار	۰	۰	۰	۲ار	
[illegible]	۵ار	۶ار	۰	۴ار	۰	۶ار	
نمک سانبھر	۸۳ار	۹ار	۰	۰	۶ار	۹ار	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا۔

[illegible]

دستور العمل اسلحہ

اب تک نسبت عطاء و تجدید لیسنس اسلحہ کی ریاست میں کوئی دستور العمل منضبط نہیں ہے جسکی پابندی سے عطاء و تجدید لیسنس کی کارروائی ہو۔ اگرچہ لہذا اب بمنظوری کونسل آف ریجنسی حسب ذیل قواعد منضبط کئے جاتے ہیں

یہ دستور العمل یکم مئی ۱۹۰۰ء سے تمام حدود ریاست میں نافذ اور واجب التعمیل ہوگا اور تمامی باشندگان ریاست سے عام اسسے کہ وہ کسی قوم یا کسی مرتبہ کے ہوں متعلق ہوگا۔

دفعہ ۱ — اسلحہ کی تعریف میں سلاح ذیل داخل ہیں بندوق۔ تلوار۔ طپنچہ۔ خنجر۔ چھری۔ چھرا۔ بچھوا۔ گپتی۔ کٹاری (لیکن جو چھری اور چھرے قصاب باورچی رکابدار وغیرہ اپنے پیشہ کے متعلق ضروریات میں استعمال کرتے ہیں وہ تعریف اسلحہ میں داخل نہیں ہیں اور نہ انکے واسطے پیشہ ورونکو لیسنس کا حاصل کرنا لازمی ہے —)

نہ اجزاء اسلحہ تعریف اسلحہ میں داخل ہیں۔

دفعہ ۲ — کوئی شخص جسنے بپابندی قواعد ہذا باضابطہ لیسنس اسلحہ حاصل کیا ہو مجاز نہیں ہے کہ تاریخ نفاذ ہذا دستور العمل کے بعد کوئی ہتھیار اپنے پاس رکھے سوا اشخاص مفصلہ تحت کے۔

(الف) ملازمان سرکار صیغہ فوج و پولس وغیرہ جو بلحاظ اپنے کار منصبی کے ہتیار رکھنے کے مجاز ہوں —

(ب) ملازمان برٹش گورنمنٹ صیغہ پولیس و فوج —

(ج) وہ ملازمان برٹش گورنمنٹ جو بذریعہ حکم خاص برٹش [illegible] بنا —

(د) ملازمان ریاستہائے [illegible] (میں نافذ قانون اسلحہ سے مستثنے ہوں)

(ہ) وہ ملازمان ریاست صیغہ مال و فوج اراکین جنکو جنرل کونسل بحکم خاص حصول لیسنس سے بری کردیں —

دفعہ ۳ — جب کوئی شخص باظہار ضرورت خاص لیسنس کی درخواست کرے تو سب سے پیشتر اسکی چال چلن کی تحقیقات بمعرفت تحصیلدار محال یا افسر پولیس کی کرائی جاویگی اور افسر تحقیقات کنندہ خواستگار کی چال چلن کی تحقیقات و دادن ضرورتوں کی نسبت جو لیسنس خواہ نے ظاہر کی ہوں اپنی مفصل رائے لکھینگے —

درخواست ابتدائی لیسنس کی عام اس سے کہ خواستگار علاقہ قدیم ریاست یا علاقہ جدید کا ہو ۲ آنہ کے اسٹامپ پر گذریگی —

دفعہ ۴ — اگر بذریعہ تحقیقات متذکرہ خواستگار کا چال چلن قابل اطمینان ثابت ہو اور ضرورت مظہرہ بھی صحیح پائی جاوے تو (اجلاس صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے حکم عطائے لیسنس صادر ہوگا)

دفعہ ۵ — اگر تحقیقات سے خواہندہ لیسنس کا چال چلن عمدہ اور قابل اطمینان نہ پایا جاوے تو درخواست نامنظور کیجاویگی

دفعہ ۶ — صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر وقت صدور حکم عطائے لیسنس کے یہ بھی تصریح فرمادینگے کہ لیسنس خواہ کو کس تعداد اسلحہ کا لیسنس دیا جاوے

اور بمقتضائے مصلحت تعلقہ سند مجریہ جو اسلحہ حکام ریاست کی اجازت سے ہیں

دفعہ ۸ — جو اشخاص لائسنس کو اسلحہ خانہ عام ریاست سے خرید کرنا چاہتے ہوں گے اور قیمت [illegible]
صاحب پالیٹکل سپرنٹنڈنٹ [illegible]
اسلحہ کا نہیں ہے —

بندوق دونالی توڑیدار	بندوق یکنالی توڑیدار	طمنچہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]

تلوار [illegible]

دفعہ ۹ — لائسنس بطور محکمہ دارالانشاء سے مرتب ہو کر دیا جاوے اور اوس پر سپرنٹنڈنٹ دارالانشاء کے دستخط اور دارالانشاء کی مہر ہوگی

دفعہ ۹ — وقت صدور حکم عطائے لائسنس کے خواستگار کو اگر ایک ہتھیار کا لائسنس چاہتا ہو تو آٹھ آنہ اور اگر ایک سے زیادہ اسلحہ کا لائسنس چاہتا ہو تو ایک سے زیادہ ہر ہتھیار کے چار آنہ کے حساب سے فیس لائسنس بذریعہ اسٹامپ داخل کرنا ہوگی اور بعد داخل ہونے فیس کے لائسنس مرتب کر دیا جاویگا —

لائسنس میں امور ذیل درج ہونگے —

۱ — لائسنسدار کا نام مع ولدیت و قومیت و سکونت
۲ — تعداد اسلحہ اور اونکے نمبر —
۳ — جن اغراض کیواسطے لائسنس دیا گیا ہو اونکی تفصیل —
۴ — تاریخ دئے جانے لائسنس کے اور جس حکم سے لائسنس دیا گیا ہو اسکا حوالہ
۵ — مدت لائسنس کے نفاذ کی —

دفعہ ۱۰ — جب کسی شخص کو بحکم صاحب پالیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر دارالانشاء سے لائسنس دیا جاوے تو سپرنٹنڈنٹ [illegible] تحصیلدار [illegible] کو بھی اسکی اطلاع بھیجا دیے گی

دفعہ ۱۱ — محکمہ دارالانشاء میں ایک رجسٹر لائسنس ہائے مرتب رکھا جاویگا جس میں [illegible] لائسنس ہائے تفصیلوار [illegible] تحریر ہونگے مع مراتب مندرجہ دفعہ ۹ قواعد ہذا کے —

دفعہ ۱۲ — جو لائسنس کسی شخص کو دیا جاوے گا اوسکی میعاد عام طور پر یکسال کی ہوگی مگر شمار میعاد لائسنس ہر سال میں یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک ہوگا لیکن اگر کسی شخص کو وسط سال میں لائسنس دیا جاوے تو اوسکی میعاد دوامی تجدید لائسنس ۳۱ دسمبر تک ختم ہوگی لیکن صاحب پالیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کو اختیار ہوگا کہ بشرط ضرورت بنظر مصلحت میعاد لائسنس میں تخفیف فرمائیں اور ایسی صورت میں تصفیہ [illegible] لائسنس کا بھی [illegible] جناب ممدوح کو حاصل رہیگا

دفعہ ۱۳ — اگر میعاد لائسنس کے اندر کوئی لائسنسدار مرجاوے یا ترک سکونت ریاست کر جاوے تو اوسکے اسلحہ اندر لائسنس فوراً داخل ہو جانا چاہئے [illegible] حسب ضابطہ لائسنسدار متوفی کے ورثا تجدید لائسنس اپنے نام نہ کرالیں یا تارک سکونت واپس نہ آجاوے —

دفعہ ۱۴ — ہر تحصیل تھانہ میں ایک فہرست لائسنسداران علاقہ کی آویزاں رہیگی اور یکم جنوری سال میں افسران مال و افسران پولیس [illegible] لائسنسداران کی جانچ پڑتال کیا کرینگے اور ثبت لائسنس پر تاریخ معائنہ لکھدیا کرینگے لائسنسدار پر فرض ہوگا [illegible] بطلب افسران علاقہ کو لائسنس دکھلاوے بحالت خلاف ورزی لائسنس قابل ضبطی ہوگا —

دفعہ ۱۵ — افسران علاقہ اگر [illegible] لائسنسدار [illegible] خلاف [illegible]

شرائط مندرجہ لیسنس پائی جاوین تو جائز کہ از سعادت تفصیلی رپورٹ معہ ان
شرائط ناگفتنی کے جو پائی جاوین بحضور صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر
ارسال کرین۔ اجلاس صاحب موصوف سے حکم مناسب صادر ہوگا۔

دفعہ ۱۶۔ ہر لیسنس دار پر لازم ہوگا کہ ۱۵ دسمبر سے پیشتر درخواست تجدید لیسنس
واسطے سال آئندہ کے دیکر تجدید لیسنس کرالے اور اگر اس [illegible]
تبدیل لیسنس حسب ضابطہ نہ گذریگی تو بعد انقضائے میعاد
تجدید نہ کیجاویگی اور لیسنس معہ اسلحہ قابل ضبطی متصور ہوگا۔

دفعہ ۱۷۔ اگر بعد انقضائے ۱۵ دسمبر کوئی لیسنس دار بوجوہ
معقول اس امر کا اطمینان کردے کہ کسی ضرورت اتفاقی و
ناگزیر کے باعث وہ بین المیعاد مقررہ درخواست تبدیل لیسنس
نہ دیسکا تو بحالت اطمینان اجلاس جناب وائس پریذیڈنٹ بہادر سے
حکم تجدید لیسنس ہوسکتا ہے۔ (مگر ایسی صورت مین لیسنس دار کو
لازم ہے کہ تا تجدید لیسنس اسلحہ قریب تر کے پولیس اسٹیشن
مین داخل کردے۔)

دفعہ ۱۸۔ تجدید لیسنس کے درخواست معمولی سادہ کاغذ پر گذریگی لیکن
فیس لیسنس اگر ایک ہتھیار ہو تو آٹھ آنہ اور ایک سے زیادہ ہر ہتھیار پر بشرح
چار آنہ داخل کرنا ہوگی۔

دفعہ ۱۹۔ تمام ایسے اشخاص جو حدود ریاست کے اندر اسلحہ سازی کریں
ضرور ہے کہ بہ پابندی احکام دستور العمل ہذا کے سالانہ لیسنس اسلحہ سازی
حاصل کرین ایسے اشخاص سے سالانہ فیس لیسنس دس روپیہ وصول کیجاویگی۔

دفعہ ۲۰۔ تمام ایسے اشخاص جو حدود ریاست کے اندر بارود سازی میں مصروف ہوں
کو بہ اتباع احکام دستور العمل کے باضابطہ لیسنس واسطے بارود سازی کے حاصل کرنا
ایسے اشخاص سے دو روپیہ سالانہ فیس لیسنس وصول کیجاویگی۔

دفعہ ۲۱۔ اگر کسی لیسنس دار کا چال چلن قابل اطمینان نہ رہے یا وہ کسی
جرم سنگین مثل ڈکیتی۔ قتل بالقصد۔ زنا بالجبر۔ سرقہ۔ سرقہ بالجبر وغیرہ کا مرتکب ہو
یا اوسکے سازش یا مثل جرائم پیشہ اشخاص سے [illegible]
لیسنس اسلحہ ضبط کیا جاویگا۔

دفعہ ۲۲۔ اگر یکم مئی سنہ ۱۹۰۹ء کے بعد سوا اشخاص مستثنیات کے
کسی شخص کے پاس اسلحہ بلا لیسنس پایا جاویگا تو وہ ضبط کیے جاویں گے
اور وہ ارتکاب علاوہ ضبطی اسلحہ اجازت مستوجب سزا ہوگا جسکی میعاد
چھ مہینہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جسکی مقدار پچاس روپیہ ہوسکتی ہے

دفعہ ۲۳۔ ہر شخص جسنے بموجب دفعہ ۱۹ باضابطہ لیسنس اسلحہ سازی کا حاصل نہ
کیا ہو حدود ریاست کے اندر ہتھیار بناوے یا فروخت کرے اوسکو چھ مہینہ
تک کی قید یا پچاس روپیہ تک جرمانہ کی سزا دیجاویگی اور جو اسلحہ
اوسکے قبضہ مین پائے جاوین وہ ضبط سرکار ہونگے۔

دفعہ ۲۴۔ جس مخبر کی نشاندہی سے کوئی اسلحہ ناجائز برآمد ہونگے تو
بصورت سزایابی ملزم مخبر کو نصف جرمانہ (بشرطیکہ جرمانہ ہووے)
معہ نصف قیمت تخمینی اسلحہ سرکار سے انعام دیا جاویگا۔

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا